82073- سسرال والوں نے بیوی اور بیٹی واپس بھیجنے کے لیے مالدار ہونے کی شرط لگا دی

سوال

میری اپنی سسرال والوں کے ساتھ پربلم چل رہی ہے، میں نے ان کی بیٹی سے یہ گمان کر کے شادی کی کہ وہ اپنے دین پر قائم ہیں، لیکن بعد میں علم ہوا کہ وہ تو رسم و رواج پر سختی سے چمٹے ہوئے ہیں.

میرے سسرال والے زبردستی میری بیوی کو لے جاتے میں اس دنیا میں بہت کمزور ہوں، لاحول ولا قوۃ الا باللہ، اس کی پیدائش ان کے ہاں ہوئی ہے، اور اب وہ میری بیوی اور بیٹی کو واپس بھیجنے کے لیے شرط رکھتے ہیں کہ جب تک میں بہت مالدار نہیں ہوتا وہ بیوی کو واپس نہیں بھیج سکتے.

یہ علم میں رہے کہ انہوں نے میری بیوی کو اختیار دیا کہ وہ میرے ساتھ آ جائے یا پھر مالدار ہونے تک اپنے میکے ہی رہے، اور اگر وہ میرے ساتھ جانا اختیار کرتی ہے تو خاندان والے ناراض ہو جائیں گے.

میری بیوی جانتی ہے کہ میں حق پر ہوں اور اس کے میکے والے باطل پر ہیں، لیکن اس کے باوجود اس نے بھی ان کا طریقہ ہی اختیار کر لیا ہے، برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ شرعی طور پر مجھے کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

اول:

بیوی کو خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جانا جائز نہیں ہے، اور بیوی کے خاندان والوں کو بھی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا اس سلسلہ میں تعاون کریں، یا پھر وہ اسے ایسا کرنے پر ابھاریں.

کیونکہ اس کا خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے جانا اور واپس نہ آنا خاوند کی نافرمانی اور اس کے خلاف سرکشی شمار ہوتی ہے، جس کی بنا پر بیوی اپنے خاوند کی نافرمان شمار ہوگی.

اور پھر سسرال والوں کا اپنی بیٹی کو لے جانا اور واپس بھیجنے کے لیے بہت زیادہ مالدار ہونے کی شرط رکھنا تو ظلم پر ظلم شمار ہوگا، انہیں ایسا کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں کیونکہ جب انہوں نے اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کرنا قبول کر لیا اور نکاح ہو گیا اور خاوند نے مہر ادا کر دیا ہے تو میکے والوں کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اس کے خاوند کے سپرد کر دیں انہیں بیوی خاوند کے سپرد کرنا واجب ہے، اور ایسا ضرور ہونا چاہیے کیونکہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ تھی اور پھر اس نے اس کی بیٹی کو بھی جنم دیا ہے!

آپ نے اپنی مالی حالت کے بارہ میں کچھ بھی نہیں بتایا کیا آپ اپنی بیوی اور بچی پر خرچ کر سکتے ہیں یعنی ان کے اخراجات برداشت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

اور کیا آپ ان کے اخراجات بھی نہیں کر سکتے؟ یا کہ آپ کے پاس ان پر خرچ کرنے کے لیے مال ہے؟

کیونکہ جمہور فقہاء کرام کے ہاں اگر خاوند کے پاس اپنی بیوی اور بچوں کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے مال نہیں تو یہ ان میں علیحدگی کرنے کے جائز اسباب میں شامل ہوتا ہے، لیکن یہ اس صورت میں ہوگی جب بیوی علیحدہ ہونے کا مطالبہ کرے، لیکن اگر وہ خاوند کے ساتھ ہی رہنا پسند کرے اور علیحدہ ہونے کا مطالبہ نہیں کرتی تو پھر کسی کو بھی ان میں علیحدگی کرانے کا کوئی حق نہیں ہے.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ(254/5)(58/29).

دوم:

اپنی بیوی کو واپس لانے کے لیے آپ درج ذیل امور پر عمل کریں:

1 اپنے پروردگار کے ساتھ معاملات کو سدھاریں تا کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کے لوگوں کے ساتھ معاملات کی اصلاح فرما دے.

2 اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کریں کہ وہ اس ظلم وستم کو دور کرے اور آپ کو اس ظلم سے بچائے، اور ہر قسم کے شر سے آپ کو کفائت کرے.

3 اپنے سسرال والوں کے ساتھ افہام وتفہیم سے کام لیں، اور ان کے موقف کی حقیقت کو معلوم کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ ہوسکتا ہے مالداری کے علاوہ کوئی اسباب ہوں.

4 اس سلسلہ میں آپ کسی دین اور عقل و دانش رکھنے والے شخص سے معاونت حاصل کریں جو انہیں سمجھائے اور انہیں نصیحت کرے، اور کسی پر ظلم وستم کرنے نقصانات اور انجام کی وضاحت کرے.

5 اپنا معاملہ اور مقدمہ عدالت میں لے جائیں تا کہ وہ آپ کی بیوی اور بچی کو واپس دلائے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کا معاملہ آسان فرمائے اور آپ کو وہ عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند فرماتا ہے.

واللہ اعلم.